

مولانا محمد علی جوہر

اوراق پارینہ

## مسلمانوں کی تہمت تراشیاں

اوراق پارینہ کے ماتحت ہم وہ دستاویزی تحریریں شائع کر رہے ہیں جو مسلمان غیر منقسم ہندوستان کی سیاست کے لیے گمراہی رکھتی ہیں اور تاریخ پاکستان کا ایک جز ہیں۔ آئندہ بھی بعض اہم تحریریں شریک اشاعت کرنے کا ہم ارادہ رکھتے ہیں۔

سورۃ الحجرات میں مسلمانوں کو رسول اکرم صلعم کا ادب ملحوظ رکھنے اور اخوت اسلامیہ اور نظام ملت کے قائم رکھنے کے لیے اس قسم کی ہدایتیں فرمائی گئی ہیں کہ اگر مسلمانوں کے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں ملاپ کرادو۔ پھر ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھا ہی چلا جائے تو تم سب اس چڑھے جانے والے سے یہاں تک لڑو کہ وہ اللہ کے حکم پر پھیر آئے۔ سو اگر وہ پھیر آئے تو ان میں برابر کا ملاپ کرادو اور انصاف کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ مسلمان جو میں سولجھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں ملاپ کرادو، اور اللہ تعالیٰ اسے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ایمان والو! ایسا نہ ہونا چاہیے کہ کچھ لوگ دوسرے لوگوں سے تمسخر کریں، اور ان کا مصحفک اڑائیں۔ شاید وہ جن کا مصحفک اڑایا جائے۔ ان لوگوں سے بہتر نہی ہوں گے جو ان کا مصحفک اڑاتے ہیں۔ نہ عورتیں دوسری عورتوں کے ساتھ اس قسم کا برتاؤ کریں شاید وہ دوسری عورتیں ان سے بہتر ہوں۔ اور ایک دوسرے پر الزام نہ لگاؤ۔ اور نہ چڑانے کے لیے ایک دوسرے کے لیے لقب گھڑو۔ ایمان کے بعد فسوق خود ہی بُرا نام ہے اور جو کوئی توبہ نہ کرے تو وہی بے انصاف

ہیں۔ اے ایمان والو! بہت تمہیں کرنے سے بچتے رہو۔ حقیقتاً بعض تمہت گناہ ہے اور کسی کا بھید نہ ٹٹو۔ اور ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے برائے کہو۔ کیا تم میں سے کسی کو اچھا لگتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے اور اس سے تم کو کھن آتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تمہ صاف کرنے والا مہربان ہے۔

اسی سورۃ میں مسلمانوں کو ہدایت فرمادی گئی ہے کہ یا ایہا الذین آمنوا ان جاءکم فاسق بنینا فتبینوا ان تصیبوا قوماً بجمالة فتصیبوا علی ما فعلتم ذلین داے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی گنہگار خبر لے کہ آئے تو تحقیق کر لو۔ کہیں نادانی سے کسی قوم پر جانے پڑو پھر کلی کو اپنے کیے پر لگو پھینتانے، لیکن افسوس، جہاں ہم نے اسلامی اخلاق کو ترک کر دیا ہے، باوجودیکہ رسول اکرم صلیم نے فرمایا تھا کہ ایک شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ جو کچھ سنا کرے اس کو اوروں کے سامنے دہرایا کرے۔ ہم ایک دوسرے پر سخت سے سخت بدگمانیاں کرتے رہتے ہیں اور ان کی سرگرمی کے ساتھ سارے جہاں میں اشاعت کرتے رہتے ہیں۔ بدگمانیاں، تجسس اور عنیت ہمارا شعار ہو گیا ہے۔ "اصلاح ذات بین المسلمین" کی جگہ ہم مسلمانوں میں الٹی پھوٹ ڈلو اتے رہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ جب ہم صاف دیکھ بھی لیتے ہیں کہ ایک فریق دوسرے پر چڑھتا ہی چلا جاتا ہے تب بھی اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ اس کو دبائیں، اور امر اللہ کی طرف اسے پھر کر لائیں۔ بلکہ جب ہمارے جنگ جوؤں کو امن پسندی اور صلح جوئی کی سوجھتی ہے تو مظلوم ہی کو دبا کر اسے ظالم کے ساتھ ملاپ کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ آج مسلمانوں کے کتنے جھگڑے اس باعث نہیں ہیں کہ ہم نے اس اصول کو قطعی طور پر نظر انداز کر دیا ہے کہ وہ گنہگاری میں مبتلا ہے۔ ہمارے پاس کوئی خبر لائے تو اس پر یقین کرنے اور اس کی اشاعت کرنے سے پہلے ہم تفحص اور تحقیق تو کر لیا کریں۔ سورۃ النسا میں بھی غلط کاروں کی ایک قسم کی غلطی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور ان کی اصلاح کے لیے ہدایت فرمائی گئی ہے: واذا جاءہم امر من الامن او الخوف اذ امر ابہ و لوردوہ

الی الرسول والی اولی الامر منہم لعلمہ الذین یستنبطونہ منہم ولولا فضل اللہ علیکم

و در حجة لا تبغثهم الشيطان الا قليلا (ان کے پاس کوئی خیر امن کی یا خوف کی پہنچتی ہے تو اس کو مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو رسول تک یا اپنے اولی الامر تک پہنچا دیتے تو ان میں سے جو تحقیق کرنے والے ہیں، اس کی تحقیق کرتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو البتہ تم سب کے سب سوائے تھوڑے سے لوگوں کے شیطان کے پیرو ہو جاتے)

آج ایک طرف تو رہنروں پر اتنا اعتماد کیا جا رہا ہے کہ ان ہی کو رہنما مانا جاتا ہے اور باوجود  
 او خوشنیتن گم است کراہمیری کند

جو لوگ گمراہ کن کے پیچھے پیچھے چل کر گم کردہ راہ ہو رہے ہیں اور دوسری طرف یہ بے اعتمادی ہے کہ بہتر سے رہنما پر بھی اعتماد نہیں۔ اور ہر شخص کو پیشوا اور مقتدا ہونے کا دعویٰ ہے۔ بھلا نظام ملت پھر کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔ اس کے قائم رکھنے کے لیے غلط کاروں کی غلطی کو قرآن کریم نے کھول کر بیان کر دیا کہ جب کوئی خیر ان کے پاس آتی خواہ وہ امن کی ہو یا خوف پیدا کرنے والی، فوراً یاد اور اسے سارے جہان میں منتشر کر دیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو نقص اور تحقیق کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے یا تو یوں ہی بلا تحقیق کیے ہوئے اسے باور کر لیتے ہیں یا تحقیق کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر اہلیت نہ رکھنے کے باعث ناکام رہتے ہیں۔ اور کاروں کے کچے ہونے کے باعث جھوٹی خبروں کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ ہر شخص کی سال خبروں کی تحقیق کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ یہ کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا مسلمانوں کے قائد، رہنما اور اولی الامر ہی بہتر طریقے پر کر سکتے تھے۔ آج رسول اکرم صلعم نہیں۔ لیکن اگر نظام ملت قائم رہا ہوتا تو اولی الامر صاف پہچان لیے جاتے اور لوگ ان کی طرف رجوع کرتے۔

آج بھی بعض افراد ایسے ہیں جن کو بھاڑے کا ٹوٹا کھ کر ساری ملت کا بوجھ ڈالا جاتا ہے۔ کہیں کوئی خرابی ہو ادلی تو ان سے شکایت کی جاتی ہے کہ کیوں واقع ہوئی۔ پھر اس کی اصلاح کا انھیں سے مطالبہ کیا جاتا ہے اور جس طرح ان کی امداد کی جاتی ہے اس کا اندازہ پرسوں کے فسائدِ غم دل سے کیا جاسکتا ہے۔ آج اگر کوئی ادلی الامر میں داخل سمجھا جاسکتا ہے تو یہی لیڈر ہیں لیکن جن کے خلاف سب سے زیادہ

تہمتیں نراشی جاتی ہیں۔ جن کی سب سے زیادہ عنیت کی جاتی ہے۔ جن کے متعلق ہر بدگمانی جائز سمجھی جاتی ہے۔ بعض اوقات وہ بھی بھاٹے کے ٹٹو ہوتے ہیں جن کو بھاڑا تک نہیں دیا جاتا حالانکہ وہ جھوٹے رہنماؤں کی رہنمائی کا مین ثبوت بھی پیش کر دیں۔ تب بھی ان رہنماؤں کے متعلق کچھ نہ کچھ خوش عقیدگی باقی ہی رہتی ہے۔ اور ان سے اجتناب نہیں کیا جاتا۔

میں قرآن کریم سے خبروں کے باور کرنے اور خبروں کی تحقیق کرنے کے متعلق دو اصولوں کی تشریح کر چکا ہوں۔ اب ایک تیسرے اصول کی تشریح کرتا ہوں۔ سورۃ النور پوری کی پوری ایک بدگمانی کے باعث نازل ہوئی اور اس زریں اصول کو مسلمانوں کو سمجھایا کہ جس طرح یہ غلط طریقہ کار ہے کہ ان لوگوں سے تحقیقات کرانے بغیر جو تحقیقات کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں، ایک خبر کو سننے ہی مشورہ کرنا شروع کر دو۔ اسی طرح یہ بھی غلط طریقہ کار ہے کہ بعض لوگوں کے متعلق بعض قسم کی خبروں کا اس قابل بھی سمجھو کہ ان کی تحقیقات کرنے لگو۔ ان کو سننے ہی غلط سمجھ لینا چاہیے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنا گرامہاہر تلاش کرنے کے باعث قافلے سے چھوٹ جاتی ہیں۔ جو شخص اسی غرض سے قافلے کے پیچھے چھوڑا جاتا تھا کہ قافلے کا کوئی شخص یا اس کی کوئی چیز پیچھے چھوٹ جائے تو وہ اسے قافلے والوں تک پہنچا دے۔ وہ آپ کے ہمراہ چل کر آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قافلے میں پہنچا دیتا ہے۔ دشمنان اسلام اور منافقین بدگمانیاں کرنے لگتے ہیں اور بعض بچے مسلمان تک گمراہ ہو جاتے ہیں اور ان شیطانوں کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ اس کا اثر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک پر کیا ہوا ہوگا۔ ذرا سوچو اور غور کرو۔ اور پھر سوچو اور غور کرو کہ خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے نازک قلب پر اس کا کیا اثر ہوا ہوگا؟ تاریخ خود ان کی علالت اور حافظے پر اثر پڑ جانے کی شاہد ہے۔ مگر آپ خاموش تھیں۔ آخر کار اس چپ کی داد خود خداوند کریم نے دی اور سورۃ النور نازل ہوئی۔ پھر معلوم ہے کہ کیا ہوا۔ وہ شاعر دربار رسالت حضرت حسان ابن ثابت جنھوں نے افسوس کہ ان شیطانوں کی پیروی کی تھی۔ خود ان پر حد قذف قائم کی گئی اور ان کے اس طرح اسی کوڑے لگانے کو اس کے بعد وہ ہمدان کے کام کے نہ رہے اور جنگ احزاب میں



اور اگر دنیا اور آخرت میں اللہ کا تم پر فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم پر یہ سچ چا کرنے میں کوئی بڑی آفت پڑتی۔ جب تم اس کو اپنی زبانوں پر لانے لگے اور جس چیز کا تم کو علم نہ تھا اسے اپنے منہ سے نکلنے لگے اور تم تو اس کو کچھ علیٰ سہی بات سمجھے مگر اللہ کے یہاں وہ بڑی بات ہے۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم اس بات کو منہ پر لائیں۔ اللہ تو پاک ہے۔ یہ تو بڑا بہتان ہے اور اللہ تم کو سمجھاتا ہے کہ اگر تم مسلمان ہو تو پھر کبھی بھی ایسا کام نہ کرنا۔ اور اللہ تمہارے لیے پتے کی باتیں کھولتا ہے اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ہے۔

اپنے فضل و رحمت اور اپنی رافت کا پھر ذکر فرما کر خداوند کریم نے اس بارے میں مسلمانوں کو شیطان کی پیروی کرنے سے منع فرمایا۔ لیکن ہم میں کہ اسی کا اتباع ابن تک کرتے چلے آئے ہیں مسلمانوں پر تمہیں تراشتے ہیں اور دوسروں کی تراشی ہوئی تمہوں کو بلا تحقیقات کیے ہوئے اور بلا سوچے سمجھے سارے عالم میں مشہور کرتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ ہمیں مسلمانوں کے متعلق گمان نیک ہی کرنا چاہیے اور جن لوگوں کی سیرت سے ہم واقف ہیں ان کے متعلق ایسی تمہوں کو سنتے ہی کہہ دینا چاہیے کہ بہت صریح طوفان ہے اور یہ بڑا بہتان ہے۔ مگر اس کی کانگریس میں مالوی جی نے خدا خدا کر کے بالآخر ہندو مسلمانوں کے تنازعہ کا کے متعلق ایک اچھی تقریر کی۔ جس کے بعد میں نے بھی تقریر کی، اور کہہ دیا کہ اگر آپ کا عمل بھی آپ کی تقریر کے موافق ہو گا تو مسلمانوں کی اقلیت کو آپ پر اعتماد ہو جائے گا، اور اگر پھر نائب وزیر ہند کہیں گے کہ وہ ہماری اقلیت کے حقوق کے محافظ اور حامی ہیں تو ہم کہہ دیں گے کہ نہیں ہمیں تم پر اعتماد نہیں ہے۔ ہمیں مالوی جی پر اعتماد ہے۔ جب وہ ایک لمبی چوڑی تقریر کر کے اس جگہ داپس تشریف لائے تھے جہاں میں اور شوکت صاحب بیٹھے تھے اور گرمی میں اتنی دیر تک تقریر کرنے کے باعث پسینہ پسینہ ہو رہے تھے اور خستہ اور جوڑ معلوم ہوتے تھے تو میں نے بیٹھے ہی بیٹھے ان کا پاؤں پکڑ کر اور ہنس کر کہا کہ پنڈت جی آپ کھڑے کھڑے تھک گئے ہوں گے۔ آئیے میں آپ کے پاؤں دباؤں۔ اور شوکت صاحب نے جو مدراس کے جلسوں میں اپنے لحیم و شمیم جسم کو برابر پیکھا بھلتے رہے تھے پنڈت جی کو پیکھا بھلنا شروع کیا، لیکن انھوں نے ہم دونوں کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ میں ابھی اتنا خستہ اور کمزور نہیں ہوا ہوں۔ یہ

گفتگو اردو میں ہوئی جسے سریحیت سری نواس آننگر صاحب مطلق نہیں جانتے۔ نہ معلوم انھوں نے کیا سمجھا اور ہمارا تاگا مذہبی سے انھوں نے یا کسی اور نے اس معمولی سے واقعہ کے متعلق کیا کہا۔ لیکن ہمارا جی نے تحریر فرمایا کہ مجھے سری نواس آننگر سے بعد کو معلوم ہوا کہ محمد علی مالوی جی کے قدموں پر گر پڑا۔ یہ کوئی ایسی بات نہ تھی کہ میں اخبارات میں اس کی تردید کراتا۔ لیکن مالوی جی کو سجدہ کرنے کے متعلق میرے خلاف ایک پوسٹر شائع کیا گیا جس کے متعلق میں اب ایک حرف بھی لکھنا نہیں چاہتا۔

اب مسلمانوں کی ذہنیت ملاحظہ ہو کہ اس پوسٹر کو دیکھتے ہی سب نے باور کر لیا کہ میں نے مالوی جی کو سجدہ کیا اور گفتگو نے مجھ سے تردید کا مطالبہ کرنا شروع کیا۔ میں نے ایک آدھ بار اس کے متعلق عرض کر دیا کہ اگر کوئی شخص جو میری زندگی کے حالات اور میری سیرت سے ذرا بھی واقف ہے اسے باور کر سکتا ہے کہ میں نے مالوی جی کو سجدہ کیا ہو گا تو میری تردید کو وہ سبھوٹا نہیں سمجھ سکتا۔ میں ایک ایسی نعمت کی تردید کو بھی اپنے لیے باعث توہین سمجھتا ہوں۔ اور تردید کرنے کے متعلق میں کئی بار عرض کر چکا ہوں کہ حکومت کو اور میرے اردو دشمنوں کو ایسے ہزاروں آدمی میسر آسکتے ہیں جو وہ میرے خلاف ایک نعمت تراشا کریں۔ اور اگر میں ان سب کی تردیدیں ہی شائع کرتا، ہاں تو پھر ساری زندگی اسی میں صرف ہو جائے گی۔ یوں بھی سینکڑوں بار میں اپنی تقریروں کی غلط پورٹوں کی تردید کر چکا ہوں۔ لیکن جو تیج بخر بہ مجھے حاصل ہوا ہے وہ مجھے تردید کی رحمت اٹھانے سے اب ہمت نہ روکا کرتا ہے۔

میں نے مناسب سمجھا کہ ایک بار ہمدرد کے ذریعے سے ان تینوں اصولوں کی تشریح کر دوں جن کو قرآن کریم نے ہماری ہدایت کے لیے مذکورہ بالا آیات سے واضح فرمایا ہے۔ میں نے تو مالوی جی کو سجدہ کرنے کی نعمت کی تردید کو بھی اپنے لیے توہین سمجھ کر ایک حرف بھی اس سے زیادہ اس کے متعلق نہیں لکھا تھا۔ لیکن شوکت صاحب نے خلافت کے پرچے مورخہ ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲